کرتا ہے۔ خدا کرے ادارہ حضرت کی اکثر تصانیف بلکہ دیگر اکابرین دیوبند کے علوم کو بھی عربی زبان میں اکر عرب ان بان سے پیش کر سکے۔ دیوبند اور علوم دیوبند سے عرب دنیا کا تعارف کئی فکری ذہنی فتنوں کے استیصال کے لئے ضروری ہے۔

دینی دعوت کے قرآنی اصول

از حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند۔ صفحات ۱۳۲ - قیمت ۲/۲۵ روپے

اسلام ایک دعوتی اور تبلیغی مذہب ہے۔ خداوند کریم نے آیت: وادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ میں دعوت کے جس طریق کار کی طرف اشارہ فرمایا ہے، حضرت حکیم الاسلام نے اپنے مخصوص حکیمانہ اسلوب اور عارفانہ انداز میں اس آیت کی تشریح و تفسیر کی ہے۔ اور بلاشبہ حضرت مولف کے طبع رسا نے اصول دعوت اسلام کا یہ مقالہ قرآنی علوم کے سرچشمہ سے نکلا ہوا ایک علمی مرقع اور قرآنی استنباطات کا ایک بصیرت افروز مجموعہ بنا دیا ہے۔ آیۃ مذکورہ سے ۴۲ یا اس سے زیادہ اصول اخذ کر کے انہیں جامع عنوانات کے تحت منضبط کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی تمہید میں حضرت مولف عم فیضہم نے قرون اولی کی ساری عزتوں اور شوکتوں کا سرچشمہ تبلیغ و دعوت کے جس معیار کو پیش کیا ہے۔ اور عظمت رفتہ کے حصول کے لئے دعوت الی اللہ کے جس طریق کار کی نشاندہی کی ہے، ارباب علم و بصیرت اور اصحاب دعوت کے لئے اس میں خاص طور سے لمحۂ فکریہ ہے۔ دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والوں کے لئے پوری کتاب ایک رہبر کی حیثیت رکھتی ہے۔ بلاشبہ قرآن کریم سے مستفاد ان ہدایات اور خطوط پر چل کر دعوتی کاموں کے خاطر خواہ ثمرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔

قرآن محکم

از مولانا عبد الصمد رحمانی مدظلہ نائب امیر شریعت بہار و اڑیسہ۔ صفحات ۱۲۰۔ قیمت دو روپیہ۔ کاغذ و طباعت عمدہ مجلد مع گرد پوش۔

قرآن کریم سے متعلق اہم مباحث میں ایک معرکۃ الآراء مسئلہ ناسخ و منسوخ کا ہے جس پر ہر زبان میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اس مسئلہ پر ملحدین و زائغین کی طرف سے جتنے سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس میں زیادہ تر دخل خود پیش کرنے والوں کے مبہم اور غیر واضح بلکہ بسا اوقات غلط طریق پر اسکی تعبیر و تشریح اور قلت تدبر کا ہے۔ متقدمین کے ہاں نسخ بڑے وسیع مفہوم میں مستعمل ہوتا ہے۔ تبیین مجمل، تقیید مطلق، شرط اور استثناء، تخصیص عام، تاویل اور بیان متبادر و غیر متبادر سب ان کے ہاں نسخ میں آتے ہیں۔ متاخرین کو بھی اس معنی میں نسخ سے انکار نہیں۔ البتہ نسخ کا معنی اگر امر شرعی کے بوجہ جواز اور ازالہ حکم بحیث لا یجوز امتثالہ۔ لیا جائے۔ اور نصوص میں تضاد و تعارض